



## سوال

مختلف علمائے کرام کے مطابق اللہ تعالیٰ اور انبیاء کرام جنت میں قرآن مجید کی سُربلی آواز میں گُنگنا کر تلاوت کرینگے۔ کیا کوئی اثر یا حدیث اس بارے میں ہے؟

## جواب

الحمد للہ

پہلی بات:

اللہ تعالیٰ کے متعلق جنت میں اپنے بندوں پر قرآن پڑھنے کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں، اور بغیر کسی صحیح حدیث کے غیب سے متعلق اشیاء کی نفی یا اثبات جائز نہیں ہے۔  
دائمی فتویٰ کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا:

کیا یہ بات درست ہے کہ۔ ان شاء اللہ۔ ہم جنت میں اپنے رب سے سورہ الرحمن کی تلاوت سنیں گے؟

تو انہوں نے جواب میں کہا:

”ہمارے علم کے مطابق یہ درست نہیں ہے“ انتہی

”فتاویٰ البیتہ الدائمہ“ (318/4)

دوسری بات:

جبکہ انبیاء کرام کے متعلق جنت میں تلاوت قرآن کے بارے میں ہمیں کسی روایت کا علم نہیں ہے، چونکہ یہ بات بھی غیب سے تعلق رکھتی ہے، اس لئے ان معاملات میں سوچ و بچار سے رکنا ضروری ہے۔

کچھ نے یہ ذکر کیا ہے کہ اللہ کے نبی داود علیہ السلام جنت میں مومنوں کو قرآن کی تلاوت سنائیں گے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کوئی تصدیق ہم نہیں جلتے۔

مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ کریں: ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب ”حادی الأرواح إلی بلاد الأفراح“ سے فصل: ”سماح اہل الجنت“ (555-1/543) مطبوعہ از مکتبہ ”عالم الفوائد“

اسی طرح جنت میں مومنین کی تلاوت کے بارے میں کوئی صریح نص نہیں ہے، اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث کا ظاہری مفہوم اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسے کہ مندرجہ ذیل احادیث میں ہے:

امام احمد نے (25182) اور امام نسائی نے ”السنن الکبریٰ“ (8176) میں

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مجھے یقین آگئی، اور میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، اور میں نے کسی کو تلاوت کرتے ہوئے سنا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ حارثہ بن نعمان ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کا یہی نتیجہ ہوتا ہے، نیکی کا یہی نتیجہ ہوتا ہے) حارثہ اپنی

